© rasailojaraid.com

خیر خواہ اور معاون ہوں۔
یہ ہیں "لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ" کے معنی اور یہ ہے ماہ رمضان کی لمبی تربیتِ صبر کا اصل مطلوب!

رضائے الٰہی کے صحیح نصب العین کے تحت زندگی کی صلاح و فلاح کے متذکرہ مقصود کو سامنے رکھ کر روزے رکھیے، افطار کیجیے اور کرائیے۔ تراویح پڑھیے، سحری کو اُٹھیے۔ قرآن پڑھیے اور قرآن سُنیے۔ صدقہ و خیرات کیجیے تاکہ اس مہینہ کی پوری برکات حاصل ہو سکیں اور صبر و تقویٰ کی راہوں میں گامزنی کی جا سکے۔

تصحیح

"اختلاف امتی رحمۃ" حدیث نہیں ہے۔ ہم نے اس غلط العام بات کو لکھ دیا۔ خدا معاف کرے۔
ڈاکٹر عبدالحق صاحب (مدینہ منورہ) کو خدا جزائے خیر دے کہ انہوں نے متنبہ کر کے خیر خواہی کا حق ادا کیا۔
یہ ایک حقیقت عمومی پر مشتمل مقولہ ہے۔ ایسا ایک قول امام مالکؒ کا سیوطی نے نقل کیا ہے نیز معلوم ہوا کہ حضرت عباس سے بھی ایسا کوئی ارشاد موجود ہے
مگر جو ارشاد رسول اللہ کا نہ ہو، اُس کو حضورؐ سے منسوب کر دینے میں گناہ ہے۔ دانستہ کیا گیا ہو تو انتہائی شدید قسم کا اور نادانستگی میں ہو جائے تو بھی معمولی نہیں۔ اللہ رحم فرمائے۔ (ن۔ص)

پچھلی مرتبہ کے اشارات میں پی۔ ایم۔ جی آفس کی جگہ جی۔ پی۔ او لکھا گیا تھا۔ غلطی کی تصحیح کر لی جائے۔ (ن۔ص)

© rasailojaraid.com